پردہ کے بارہ میں ایک ایمان افروز واقعہ

لبنان کی مشہور و معروف گلوکارہ نہاد فتوح گانا گانے سے توبہ کر کے باپردہ رہنے لگی اور بقیہ زندگی شریعتِ مطہرہ کے مطابق گذارنے کا عہد کیا، یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب نہاد فتوح کی سترہ سالہ بیٹی ھبۃ کو اسکول سے صرف اس وجہ سے نکال دیا گیا کہ وہ حجاب اوڑھ کر اسکول آتی تھی، اس کو تعلیمی سال کے اختتام سے تین ماہ قبل اسکول سے نکال دیا گیا، ھبہ کی والدہ نے اسکول کے پرنسپل کی منت سماجت کی کہ میری بیٹی کو مزید تین مہینے پڑھنے کی اجازت دی جائے تاکہ اس کا تعلیمی سال مکمل ہو جائے ورنہ سال ضائع ہو جائے گا۔ لیکن اسکول پرنسپل نے ماننے سے انکار کر دیا، جب نہاد فتوح پرنسپل کو قائل کرنے میں ناکام ہو گئی تو اس نے اپنی بیٹی سے یہ بات منوانے کی کوشش کی کہ تین مہینے بعد پردہ کرنا شروع کر دینا تاکہ تمہارا تعلیمی سال ضائع نہ ہو جائے لیکن ھبۃ نے اپنی ماں کو یہ کہہ کر پردہ ترک کرنے سے انکار کر دیا: " انت زرعت فی الشعور الدینی و کنت تحشینی علی الصلاۃ فیما کنت تعملین فی مجال الغناء وتأتین الآن لتمنعینی من ذلك ؟"۔

ترجمہ: امی جان آپ ہی نے تو میرے اندر دینی شعور پیدا کیا اور نماز پڑھنے پر ابھارا، یہ تعلیم آپ مجھے اس وقت دیتی تھی جب آپ سینما اور ٹیلی ویژن میں گانا بھی گاتی تھیں اور آج آپ مجھ کو "حجاب" سے روک رہی ہیں؟

جب نہاد فتوح نے اپنی بیٹی کی یہ باتیں سنیں تو گانا گانے سے توبہ کر لی اور خود بھی باپردہ رہنے لگی اور بقیہ زندگی شریعت کے مطابق گزارنے کا عہد کر لیا۔ نہاد فتوح لبنان کی مشہور و معروف گلوکارہ تھی، انہوں نے کہا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے دین کا یہ شعور شیخ عمر الکافی المصری کے مواعظ سے عطا فرمایا تھا اور ان کے مواعظ کے اثرات ہی ہیں کہ آج ہمیں شریعتِ مطہرہ کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق ہو گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے مواعظ میں دنیا سے بے رغبتی کی ترغیب بھی موجود ہے۔

ادھر نہاد فتوح کی والدہ سعاد محمد نے یہ خبر سنی کہ نہاد فتوح نے گانا گانا چھوڑ دیا، تو انکو بہت دکھ ہوا۔ جس پر سعاد محمد نے کہا کہ میری بیٹی کی خوبصورت آواز سے شاید اب لوگ محظوظ نہ ہو سکیں۔ وہ نہاد فتوح کو دوبارہ آمادہ کرنے آئی لیکن نہاد فتوح نے اپنی بیٹی ھبۃ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے انکار کر دیا اور اپنی والدہ کو دین کی بات سمجھانے کی کوشش کی جس پر سعاد محمد نے اللہ سے معافی مانگ لی اور نہاد فتوح سے دعا کیلئے کہا اور خود بھی حجاب کرنے کا عہد کر لیا۔ نہاد فتوح نے کہا کہ یہ مشکل حالت ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک امتحان تھا، جس میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں کامیاب فرما کر شریعتِ مطہرہ پر عمل کرنے کی عظمت سے نوازا۔ (مولوی نعمت اللہ)